

(۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

(۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ اردو مکتوب نگاری کی اہمیت پر روشنی ڈالیں اور اردو کے کوئی تین اہم مکتوب نگاروں پر نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

مکتوب نگاری کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے اجزا اور اقسام کا جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر ۲۔ غالب کی مکتوب نگاری سے پہلے اردو میں مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

خط کی تعریف، اہمیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

سوال نمبر ۳۔ غالب کے عہد پر روشنی ڈالیں اور ان کی حیات پر نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

غالب کی مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے اور نصاب میں شامل مرزا تفتہ کے خط اکا تجزیہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ سرسید کے عہد اور ان کی حیات و شخصیت پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

سرسید کی ادبی خدمات اور مکتوب نگاری پر مفصل نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ میں خوب جانتا ہوں کہ میں انتقام لے سکتا ہوں اور قانونی سزا دلا سکتا ہوں۔ مگر میرے لیے کیا یہ مناسب ہوگا کہ جس قوم کے ساتھ میں ہمدردی کرنا چاہتا ہوں اور جس قوم کو اپنی گود میں بٹھانا چاہتا ہوں، اس کو قانون کے حوالے کر دوں۔

۲۔ آج صاحبان عالی شان کی دعوت ہے۔ ٹپن، شام کا کھانا یہیں کھائیں گے۔ روشنی، آتش بازی کی وہ افراط کہ رات دن کا سامنا کرے گی۔ طوائف کا وہ ہجوم، احکام کا وہ مجمع کہ اس مجلس کو طوائف الملوک کہا چاہیے۔ کوئی کہتا ہے کہ

صاحب کمشنر بہادر، مع صاحبان عالی شان کے، کل جائیں گے، کوئی کہتا ہے پرسوں۔

۳۔ اگر حیدر آبادی صاحب درحقیقت اہل اسلام کے خیر خواہ ہیں اور کسی سے کچھ عداوت ذاتی یا مذہبی نہیں رکھتے، وہ ہماری ذاتی بحث سے ہم کو معاف فرماویں اور نہ کسی ہمارے خاص عقیدے یا رائے کو مدرستہ العلوم کے کاروبار سے متعلق کریں۔

۴۔ خدا آپ کو جزائے خیر دے اور قوم کو اس سے فائدہ بخشے۔ مسجدوں کے اماموں کو چاہیے کہ نمازوں میں اور خطبوں میں اسی کے بند پڑھا کریں۔

۵۔ وہاں تو جاؤں اور ضرور جاؤں۔ تین برس ثبات قدم اختیار کیا۔ اب انجام کار میں اضطراب کی کیا وجہ؟ چپکے ہو رہو اور مجھ کو کسی عالم میں غمگین اور مضطرب گمان نہ کرو۔ ہر وقت میں جیسا مناسب ہوتا ہے، ویسا عمل میں آتا ہے۔

۶۔ ہم اس ضلع کے حکام کا نہایت ادب کرتے ہیں۔ تمام جلسوں میں انہی کو افسر بناتے ہیں۔ انعام انہی کے ہاتھ سے تقسیم کرواتے ہیں۔ مگر ہمارے کام میں ان کو ایک نقطہ برابر بھی مداخلت نہ ہوئی۔ وہاں کے حالات نہایت افسوس کے قابل ہیں مگر ”خود کردہ رادراں نیست“ جس کام سے قوم کا فائدہ مقصود تھا، اپنے ہاتھوں اس کو قوم کے لیے زہر بنالیا۔

